دار الافتاء
فتویٰ نمبر 27/199
9/9/19

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ومفتیان حضرات اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ایک شخص نے اپنی فیس بک آئی ڈی سے کسی کی پوسٹ پر ریپلائی کرتے ہوئے لکھا کہ: (نعوذ باللہ)

جس نے نبی کی بیٹی کو تمانچے مارے وہ کون تھے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

جس نے نبی کی بیٹی کو چار گھنٹے دربار میں کھڑے کیا رکھا وہ کون تھے؟ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جس نے نبی کی بیٹی کے وراثتی باغ فدک پر قبضہ کیا، وہ کون تھا. ؟

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔ بس یا کوئی اور بھی. ؟

مذکورہ جملوں کی اس کی آئی ڈی سے اسکرین شاٹ بنالی گئی، نیز اس شخص نے ان جملوں کا اقرار بھی کرلیا۔

ان حالات میں سوال یہ ہے کہ:

1۔ مذکورہ جملے گستاخانہ ہیں یا نہیں. ؟ یہ شخص قانونی طور پر سزا کا مستحق ہے یا نہیں؟

2۔ اگر یہ شخص اہلیان شہر سے معافی مانگے تو انہیں یہ جرم معاف کرنے کا اختیار ہے یا نہیں. ؟

3۔ اگر وہ شخص توبہ کرے تو اس کی توبہ کی وجہ سے اس کی قانونی سزا معاف ہوجائے گی یا نہیں؟

سائل: شیخ سہیل کبیروالا

الجواب

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی طرف مذکورہ باتیں منسوب کرنا آپ کی شان اقدس میں گستاخی اور توہین ہے، لہٰذا شخص مذکوران کلمات سے گستاخی کا مرتکب ہوا ہے، قرآن وسنت کی روشنی میں حضرات ائمہ، فقہاء کرام، اکابرین امت نے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی کرنے والے کیلئے سخت سزا کا حکم دیا ہے۔

☆......حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

''جو انبیاء کو گالی دے اس کو قتل کیا جائے اور جو صحابہ کو گالی دے اس کو کوڑے لگائے جائیں۔'' (کنز العمال، جلد:۱۱، صفحہ:۵۳۱)

"من سبنی فاقتلوه ومن سب اصحابی فاجلدوه۔" (، ابن ماجه)

☆......قاضی عیاض فرماتے ہیں: جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ (رضی اللہ عنہم) ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ یا معاویہؓ میں سے کسی کے بارے میں یہ کہا کہ یہ لوگ گمراہ تھے تو اسے قتل کیا جائے، اور اگر ان کو عام لوگوں کی طرح برا بھلا کہا تو اسے سخت سے سخت سزا دی جائے۔

قال القاضي عياض: من شتم أحداً من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم أبا بكر أو عمر أو عثمان أومعاوية ... كانوا في ضلال، قتل، وإن شتمهم بغير هذا من شاتمة الناس، نكل نكالاً شديداً۔ (تنبیہ الولاۃ والحکام ۲۱۲/۵۷ لابن عابدین الشامی)

☆......ابراہیم بن میسرہ کہتے ہیں کہ میں نے عمر بن عبدالعزیز کو کسی شخص کی پٹائی کرتے نہیں دیکھا بجز ایک شخص کے کہ جس نے حضرت معاویہ کو برا بھلا کہا تھا، تو اسے کئی کوڑے لگائے گئے۔

www.facebook.com/Majlisulftawa/

☆......امام مالکؒ: جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کسی کو گالی دی خواہ ابوبکرؓ، عثمانؓ، علیؓ، معاویہؓ، یا عمرو بن العاص ہوں

، پس اگر یوں کہا کہ یہ لوگ کافر اور گمراہ تھے تو اس کو قتل کیا جائے گا اور اگر ان کو عام لوگوں جیسا برا بھلا کہا (اور ایسے الزام لگائے) تو اسے سخت سزا دی جائے گی۔

☆......**امام احمد بن حنبلؒ:** کسی شخص کیلئے جائز نہیں کہ وہ صحابہ کرام کی برائیوں کا کچھ تذکرہ کرے اور کسی عیب یا نقص کے ذریعے ان پر اعتراض کرے جس نے ایسا کیا اس کی گوشمالی ہوگی اور سزا واجب ہے، اسے معاف نہیں کیا جا سکتا بلکہ اسے خوب سزا دی جائے گی۔ (الصارم المسلول، صفحہ: ۵۷۳)

☆......**شوافع:** اسحاق بن راہویہ فرماتے ہیں کہ جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو برا بھلا کہا اسے قید کیا جائے اور سزا دی جائے، یہی ہمارے بہت سے شوافع کا مسلک ہے۔

علاوہ ازیں تعزیرات پاکستان کے قوانین مطابق:

۱۔ توہین صحابہ لوگوں کے مذہبی جذبات مجروح کرنے کے زمرے میں آتا ہے، جس پر تعزیرات پاکستان کی دفعہ 295-A کا اطلاق ہے جس کے تحت مجرم کیلئے 10 سال کی سزا ہے۔

۲۔ کوئی شخص صحابہ کرام کی شان میں گستاخی کرتا ہے تو اس پر انسداد دہشتگردی ایکٹ (F)6 کی دفعہ 7ATA کا بھی اطلاق ہوتا ہے جس کے تحت مجرم کیلئے 5 سال قید کی سزا ہے۔

۳۔ اگر کوئی شخص سوشل میڈیا پر صحابہ کرام کی توہین کرتا ہے تو اس پر prevention of Act Crime 2016 کی دفعہ 10-A کا اطلاق ہوتا ہے جس کے تحت مجرم کیلئے 7 سال قید کی سزا مقرر ہے۔

۴۔ جو شخص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، اہل بیت، خلفاء راشدین ......کی توہین کرتا ہے تعزیرات پاکستان (پینل کوڈ) کی دفعہ 298-A کے تحت اس کیلئے تین سال سزا ہے۔

الحاصل: ان قوانین کے تحت بھی شخص مذکور لائق سزا ہے اسے ہرگز نہ چھوڑا جائے۔

نیز ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر طعن و تشنیع اور ان کے خلاف زبان درازی کی جارہی ہے، مختلف علاقوں سے اس طرح کی شکایات آرہی ہیں جو انتہائی قابل فکر ہیں، اس کا سد باب ضروری ہے تاکہ ایسے لوگ دوبارہ اس جیسی شنیع حرکات سے باز رہیں۔...فقط واللہ اعلم

بندہ عبد الحکیم

۱۴۴۱/۱/۹ھ

۲۷/۱۹۹

9/9/19

الجواب صحیح

بندہ محمد عبد اللہ

۱۴۴۱/۱/۹

دار الافتاء

جامعہ خیر المدارس ملتان

نائب مفتی

جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

مفتی

جامعہ خیر المدارس ملتان پاکستان

مجلس الفتاوی

www.facebook.com/Majlisulftawa/